بسم اللہ الرحمن الرحیم

پرندوں کو کچا گوشت ڈالنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ پرندوں کو کچا گوشت ڈالنا کیسا؟

جواب

اگر پرندوں کو کھلانے کی غرض سے کچا گوشت ایسی جگہ رکھا یا ڈالا جائے جہاں اسے کوئی پرندہ یا دوسرا جانور کھالے، تو شرعاً اس میں حرج نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر رحم اور اچھی نیت کی وجہ سے ثواب کی بھی امید ہے، کیونکہ ہر جاندار کے ساتھ بھلائی کرنے میں اجر ہے۔ البتہ اگر گوشت ایسی جگہ ڈال دیا جائے جہاں عموماً کوئی پرندہ یا جانور اسے نہیں کھائے گا اور وہ ضائع ہو جائے گا، تو ایسی جگہ ڈالنا درست نہیں، کیونکہ کھانے کی چیز کو بلاوجہ ضائع کرنا، اسراف ہے۔

یاد رہے! بعض لوگ گوشت وغیرہ سر سے وار کر چھت یا گھر کے اوپر یا کسی اور جگہ چیل، کوّوں کو ڈال دیتے ہیں، ایسا نہ کیا جائے، اس کی بجائے بہتر یہ ہے کہ کسی ضرورت مند کو دے دیا جائے کہ چیل کوّوں کو کھلانا، ثواب نہیں کہ حدیثِ پاک میں انہیں فاسق جانور قرار دیا گیا ہے۔

فاسق جانوروں کے علاوہ ہر جانور کے ساتھ بھلائی کرنے میں اجر و ثواب ہے، جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے: "فقالوا: یارسول اللہ، وإن لنافي البهائم لأجرا؟ فقال: "في كل ذات كبد رطبة أجر" یعنی: صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی، یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہمارے لیے جانوروں میں بھی کوئی اجر ہے؟ ارشاد فرمایا: ہر تازہ جگر والے میں اجر و ثواب ہے۔ (صحیح البخاری، ج 3، ص 132، مطبوعہ مصر)

مذکورہ بالا حدیثِ پاک کے تحت المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح میں ہے: "یعني: بإطعامِ كلِّ حيوانٍ وسَقْيه يحصل لك أجرٌ، بشرط ألا يكون الحيوانُ مأمورًا بقتله كالعقرب والحية وغيرهما" یعنی: ہر جانور کو کھلانا، پلانا، تیرے لیے باعثِ اجر ہے، بشرطیکہ وہ ایسا جانور نہ ہو جو (فاسق) مارنے پر مامور ہے، جیسا کہ بچھو، سانپ وغیرہ۔ (المفاتیح، جلد 2، صفحہ 535، مطبوعہ دارالنوادر)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ایک سوال کے جواب میں لکھتے ہیں: "(گوشت) مساکین کو دیں، چیل، کوّوں کو کھلانا کوئی معنی نہیں رکھتا، یہ فاسق ہیں اور کوّوں کی دعوت رسم ہنود (یعنی ہندوؤں کی رسم ہے۔)" (فتاوٰی رضویہ، ج 20، ص 590، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر : FatwaQA-057

تاریخ اجراء : 24ربیع الاول 1448ھ/08ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net